

سوال

مر لیے بغیر خادم کے ساتھ جانے سے انکار کرنا

جواب

محمد اللہ

ج میں عورت کے لیے مہر اجب ہے؛ کیونکہ اللہ سماں و تعالیٰ کا فرمان ہے:

اور عورتوں کو اوان کے مہر ماضی و خوشی دے دو اللہ، (4).

ان میں سے جن سے تم قابو نہیں ان کا مفتر کرو وہ مہر دے دو اللہ، (24).

نی ان کے مہرا کرو.

ج کے وقت مہر پر اتفاق کر کے اسے بیان کرنا چاہیے، اور اگر اس پر اتفاق نہ کیا ہو اور عقد نکاح کے وقت بیان نہ ہو تو قبضہ صحیح ہو گا لیکن عورت کو مہر مثل ادا کیا جائے گا۔
اگر مہر عامل ہو یعنی اس کو بعد میں دینا مفتر زکیا ہو تو عورت کو حق حاصل ہے کہ وہ مہر کی ادائیگی کیے بغیر خادم کو اپنے پاس آنے سے روک دے۔

ن قد امر رحمہ اللہ کے میں:

لر عورت اپنے آپ کو خادم سے روک دے جتنی کہ اپنا مہر لے اور مہر محل ہو یعنی بعد میں دینا مفتر زکیا ہو تو اسے یہ حق حاصل ہے، این منذر رحمہ اللہ کے میں:

نے جس اہل علم سے ہمیں علم حاصل کیا ہے ان سب کا اس پر اجماع ہے کہ عورت کو حق حاصل ہے کہ وہ خادم کو دخول نہ کرنے دے جتنی کہ مہر حاصل کر لے ...

اگر کچھ مہر محل ہو اور کچھ بعد میں دینا مفتر رکیا گیا ہو تو مہر محل حاصل ہونے تک اسے خادم کو اپنے سے روکنے کا حق حاصل ہے، لیکن جو مہر بعد میں دینا مفتر رکیا ہے اس میں حق نہیں "انتی

ن (7/200).

نابن عظیم رحمہ اللہ کے میں:

عورت حق حاصل ہے کہ مہر محل (یعنی اعمال دیا جانے والا مہر) کے حصول تک اپنے آپ کو خادم سے روک لے اور مہر کی دو قسمیں ہیں:

ہمیا کا یا بھر موجل یعنی فوی طور پر ادا کرنا یا بعد میں ادا کرنا، موجل میں عورت کو وقت سے قبل مہر طلب کرنے کا حق نہیں، اور نہیں وہ اپنے آپ کو خادم سے روک سکتی ہے، کیونکہ اس کے حق کا ایسی وقت نہیں آیا لیکن اگر مہر محل ہو یعنی ادھار نہ ہو تو وہ مہر لیتی تک اپنے آپ کو خادم سے روک سکتی ہے۔
شخص نے عورت سے دس ہزار یا غیر موجل مہر میں شادی کی تو عورت کئی لگی مجھے مہر دو خادم کئے لਾ: اخشار کرو، تو اس عورت کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنے آپ کو خادم سے روک لے اور اسے قریب نہ آنے دے، اور اسے کہے: میں اس وقت اپنا آپ تیر سے سپرد میں کوئی جب تک مجھے مہرا دا:

غ (314/12).

آپ کے لیے اپنے والدین کے گھر میں رہنا چاہیے، اور آپ اس کے مطالبہ کرو کر سکتی ہیں حتیٰ کہ وہ آپ کا غیر موجل مہر ادا کر دے۔

واللہ اعلم۔